رجسٹرڈ نمبر ا ے ۱۵۰۶
Regd. No. 1506

ماہنامہ

حامی الشفاء

حکیم اجمل خاں میموریل حکمی بورڈ کا ترجمان

زیر سرپرستی
شفاء الملک جناب حکیم ناصر الدین صاحب ظہیر رحمتی

جلد ۳ ۔ شمارہ ۲

فروری ۱۹۶۱ء

زر سالانہ
تین روپے
فی پرچہ ۴/

ایڈیٹرز
حکیم ڈاکٹر انجم جمالی
حکیم سید شاہ حسین ظہیر

بمبئی

یادِ اجمل

23.2.61

— یوم اجمل پر بمبئی سے متاثر ہو کر —

حکیم محمد یوسف اعظمی فاضل کامل بی۔ اے ڈی۔ آئی۔ ایم۔ ایس (ہرنگ) جنرل یونانی زیر اجالو

اطبا، یہ مانا کہ لیتے رہو گے ہمیشہ بڑی عقیدت میں نام اجمل
مگر جیسی کا بھی ہے جو عالم تو ہرگز نہ سمجھو گے پیغام اجمل

اٹھو، اٹھو کے زندہ دلی کو ابھارو، سفینہ کو موج الم سے بچاؤ
تمہاری نگاہوں سے اوجھل نہ ہوگا مقامات مشکل میں اقدام اجمل

امیدوں نے اگر دیا ہے سہارا کہ نزدیک ہے منزل مقصد کا کنارا
اسی رخ پہ تم کو بھی چلنا پڑے گا کہ جس رخ پہ اُٹھتا رہا گام اجمل

کسی کی نظر سے نہیں ہوگا پنہاں، وہ دہلی کا میخانہ علم و عرفاں
ہر اک پینے والا ہوا مست و بیخود پیا شوق سے جب کبھی جام اجمل

یہ سچ ہے کہ طوفاں پہ طوفاں اٹھینگے حوادث زمانے کے گیا کر سکینگے
کہ جب خدمتِ فنِ حکمت میں گذری ہر اک صبح اجمل ہر اک شام اجمل

کہاں تک کرے کوئی تعریف انکی کہاں تک کرے کوئی توصیف انکی
تھی تشخیص و تجویز میں وہ حذاقت کہ اونچے رہے دنیا میں نام اجمل

وطن کے بھی خادم وہ فن کے بھی خادم بڑے دھن کے پکے تھے وہ بات کے سچے
یقیناً ہمیں یاد آتے رہینگے وہ اوقات اجمل وہ ایام اجمل

ابھی ملک میں کچھ فدائے وطن ہیں، ابھی قوم میں کچھ شناسائے فن ہیں
کہ جنکے دلوں میں ابھی تک ہے باقی حقیقت میں اعزاز و اکرام اجمل

اسی کا تو یہ بھی ادنیٰ کرشمہ، اسی کا تو یہ بھی ہے دراصل جلوہ
ظہیری کی کوشش سے میرٹھ کے اندر منایا گیا جلسۂ عام اجمل

بہت دور کی بات یوسف نہ سوچو، خیالات راہ ترقی کو چھوڑو
ابھی قوم میں شمعِ دانش ہے روشن لئے شکل تجلیٔ احکام اجمل

اعلان نامہ متعلقہ ماہنامہ حامی الشفا میرٹھ

حکومت ہند کے رجسٹرار اور اخبارات دہلی نے ہر سال حسب ذیل امور
علومات کرنیکا دستور دفعہ ۸ مقرر کر رکھا ہے۔ لہذا ماہ فروری سنہ ۱۹۶۱ء کا اظہار نامہ
پیش نظر ہے

۱) مقام اشاعت :- حضرت شاہ حکیم نصیر الدین عرف شاہ نتھن روڈ باب الشفا میرٹھ
۲) وقفہ اشاعت :- ماہنامہ (۳) پرنٹر کا نام :- حکیم سید شاہ حسین ظہیر
(۴) قومیت :- مسلم ہندوستانی (۵) پتہ ۲۹۴ - باب الشفا میرٹھ
(۶) پبلشر کا نام :- حکیم سید شاہ حسین ظہیر (۷) قومیت :- مسلم ہندوستانی
(۸) پتہ :- ۲۹۴ باب الشفا میرٹھ (۹) ایڈیٹر کا نام حکیم سید شاہ حسین ظہیر
(۱۰) قومیت :- مسلم ہندوستانی - (۱۱) پتہ :- ۲۹۴ - باب الشفا
حکیم شاہ نصیر الدین عرف شاہ نتھن روڈ میرٹھ (۱۲) ملکیت :-
حکیم سید شاہ حسین ظہیر

میں حکیم سید شاہ حسین ظہیر اعلان کرتا ہوں کہ مندرجہ بالا تفصیلات
میرے علم و یقین کے مطابق درست ہیں

(دستخط) پبلشر حکیم سید شاہ حسین ظہیر فروری سنہ ۱۹۶۱ء

نیازمندی و شفقت شعرا و ادبا کو مبارکباد

گورکھ پور کے حضرت و شفقت شعرا و ادبا علیہ کو فرزند ارجمند کی شادی خانہ آبادی
بتاریخ ۹ فروری بڑی دھوم دھام سے عمل میں آئی جس میں انکے اعزا کی موجودگی میں
حکیم نیتی ظہیری نے مبارکباد کا سہرا پڑھا جسے بہت سراہا گیا۔ ادارہ حامی الشفا میرٹھ
بھی اس خوشی پر دلی مبارکباد پیش کرتا ہے اور دعا ہے کہ انکی زندگی خوشگوار ہو

یوپی کے مختلف اضلاع میں یوم اجمل

حکیم اجمل خاں میموریل کمیٹی یوپی میرٹھ کی اپیل پر حسب سابق
امسال بھی یوپی کے مختلف قصبوں اور شہروں میں یوم اجمل کے پروگرام
بڑی شان و شوکت سے عمل میں آئے۔ اطبا یونانی کی بقا و بہبود سے
متعلق اہم مسائل کی اشاعت کے سبب اس بار ہم صرف چند مقامات کے نام
دینے پر اکتفا کر رہے ہیں۔ تفصیلات اور مکمل اطلاعات آئندہ شمارہ میں
ملاحظہ فرمائیں۔ جہاں جہاں کی تفصیلات موصول ہوئی ہیں انکے نام یہ ہیں۔
ضلع مرادآباد میں کندرکی - چندوسی - بانسکہ خورد - حسن پور
ملک نواب - شاہجہانپور، محمود پور - امروہہ - رامپور - امروہہ - شاہدرہ
اور ضلع جونپور وغیرہ وغیرہ (مزید تفصیلات آئندہ)

یہ ایک ہزار سالہ قدیم طب اور ترقی یافتہ تہذیب کی کھلی توہین ہے، کہ اس کے نمائندوں کو یہی یادتوں کے استعمال سے مجبور بنا دیا جائے

اطباء یونانی اور وید صاحبان بھی ایک عظیم سائنس کے علمبردار ہیں اور انہیں بھی ترقی یافتہ ذرائع سے فائدہ اٹھانے کا پورا حق حاصل ہے

ہمیں اپنی تشخیص و تجویز پر پورا اعتماد ہے اور ہمارا طریقہ علاج ہی وہ واحد علاج ہے جس کا قدیم ہونا ثابت ہو چکا ہے

آج بھی ہندوستانی طبیبوں کے علم و فن سے ملک کے کروڑوں افراد فائدہ حاصل کرتے ہیں اور ہم ان کو لیفا مذ ڈاکٹروں کے پاس بھیجنا بھی گوارا نہیں کر سکتے

حکومتیں حوصلہ افزائی نہیں کرتیں یہ اور بات ہے، ورنہ ہندوستانی اطباء بھی سائنٹفک تحقیقات میں کسی سے پیچھے نہیں رہ سکتے

یوپی کے اطباء و وید صاحبان اپنے حقوق کی حفاظت کیلئے میدانِ عمل میں

سہارنپور اور آگرہ سے ایلوپیتھک ادویات کے استعمال پر پابندی کے خلاف ہائی کورٹ میں رٹ، چیف منسٹر یوپی کو میمورنڈم

ایک باقاعدہ قانونی جدوجہد کا آغاز

میرٹھ - ۸ فروری سہارنپور کے ریجنل ڈرگ انسپکٹر کے مندرجہ ذیل حکم نامہ کی اطلاع گذشتہ شمارہ میں درج کی جا چکی ہے۔ ڈرگ انسپکٹر کے اس حکم نے جا بجا سہارنپور ہی نہیں پورے ملک اور خاص طور پر یوپی کے عام اطباء میں زبردست بے چینی اور اضطراب پیدا کر دیا ہے۔ اور آج ہر گوشے میں اس حکم کو ہزاروں سال قدیم طب یونانی اور آیوروید کی توہین محسوس کیا جا رہا ہے۔ بلکہ موجودہ تہذیب اور ترقی یافتہ ذرائع کی ایک زبردست ہتک بھی قرار دیا جا رہا ہے۔ تمام حلقوں میں اس حکم کا یہ مطلب لیا جا رہا ہے کہ ہم نباہ کو الٹی نا امیدی ایلوپیتھک ڈاکٹروں کی مشاورت اور خالص تجارتی مفاد کے مطابق چند خیر و سہ دار ارکان حکومت اطباء اور وید صاحبان کو اچھوت بنانے کی فکر میں لگ گئے ہیں۔ اور اس طرح زبردست یہ کہ وہ اطباء یونانی کا وقار خاک میں ملانا چاہتے ہیں۔ بلکہ اطباء قدیم پر پابندی عائد کر کے وہ عوام کو اپنا دست نگر بھی بنانا چاہتے ہیں۔ تاکہ مہنگی اور بیماری دونوں کی آڑ میں انہیں زیادہ سے زیادہ لوٹا جا سکے اور اپنی کوٹھیوں اور کاروں میں اضافہ کیا جا سکے۔ لیکن جانتے ہیں کہ چیونٹی بھی دبانے سے کاٹ کھاتی ہے۔ پھر اطباء اور وید صاحبان تو اس ملک کی ایک باقاعدہ باشعور اور دل و دماغ رکھنے والی شخصیت ہیں۔ طب یونانی اور قدیم علم و فن پر اس طرح کا ناجائز دباؤ کسی طرح برداشت نہیں کیا جا سکتا۔ آج عام طبی حلقوں میں پھیلی ہوئی بے چینی اس بات کی مظہر ہے کہ اطباء و وید صاحبان اپنی بدنام زمانہ لاپرواہی اور بدنظمی کے باوجود اپنی عزت اور آن بان سے سبکدوش ہونے کے لئے تیار نہیں۔ اور بلاشبہ اس جمہوری دور میں اقتدار کی پامالی کا تماشہ تو حیرت زدہ ہو کر نہیں دیکھیں گے۔ اندازہ لگایا جاتا ہے کہ اس توہین آمیز اقدام کے خلاف یوپی کے گوشے گوشے میں ایک زبردست جدوجہد پیدا ہو گئی ہے۔ اور ہر طرف اپنے حقوق کی حفاظت کیلئے میدان عمل میں آنے کی تیاریاں جاری ہیں۔ اور آگرہ سے آمدہ اطلاعات سے پتہ چلا ہے کہ وہاں کے ذمہ دار اطباء و وید صاحبان نے متحد ہو کر اس حکم کے خلاف الہ آباد ہائی کورٹ میں رٹ داخل کر دیا ہے۔ سہارنپور میں بھی رٹ کی تیاریاں کی جا رہی ہیں۔ اور ساتھ ہی ساتھ عام اطباء سے اپیل کی گئی ہے کہ اس قانونی جدوجہد میں ان کا زیادہ سے زیادہ ساتھ دیا جائے۔ اسی طرح یو۔پی کے دیگر اضلاع سے بھی اس حکم کے خلاف ظلم و غصہ کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ اور اس سلسلہ میں واقعات کی تفصیل اور آئندہ طریق عمل کا بے چینی سے انتظار ہو رہا ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ اطباء کی یہ بیداری وقت شناسی اور

مسائل کا ایک ثبوت ہے لیکن اس موضوع پر اپنی جدوجہد کو ایک باقاعدہ شکل دینے کیلئے کوئی معقول ادارہ نہیں تھا یا جا سکتا ہو تو حالات کی نزاکت کو اس سے پہلے محسوس کیا جاتا تو یہ نوبت ہی نہ آتی ۔

بہر حال یہ ایک فال نیک ہے ۔ اور اس کی روشنی میں امید کی جاسکتی ہے کہ ہم مستقبل میں طب یونانی کے علمبردار زمانہ کی ضرورتوں کے مطابق بنیادی اقدامات کریں گے ۔ جہاں تک واقعات کی تفصیل کا مسئلہ ہے ۔ اس کی ابتدا سہارنپور کے رجسٹرڈ ڈرگ انسپکٹر کے مراسلہ سے ہوئی ہے جو انہوں نے ۲۹/۷ کو [illegible] یونانی میڈیکل اسٹور سہارنپور کے نام جاری کیا تھا ۔ اس نوٹس میں کہا گیا تھا کہ حکیم اور وید صاحبان ڈرگ ایکٹ کی نئی اصطلاحات کے مطابق جدید ادویات کے استعمال کا حق نہیں رکھتے ۔ سوائے صرف ان افراد کے جو انڈین میڈیکل ڈگری ایکٹ ۔ ۱۹۱۶ء یا میڈیکل کونسل ایکٹ ۱۹۵۶ء کے معیار پر پورے اترتے ہیں ۔ آئندہ جدید ادویات صرف انہیں افراد کو سپلائی کی جائیں ۔ جو [illegible] کوالیفکیشن رکھتے ہوں ۔ اس نوٹس پر مقررہ روز کے بعد عمل درآمد شروع ہو جانا ہے ۔" یہ نوٹس دیسی معالجین کے اختیارات اور فنی وقار کے لئے ایک زبردست چیلنج تھا ۔ ایٹم بم کی طرح اس خبر کی اطلاع عام اخبار [illegible] اور [illegible] سہارنپور کے گرد و نواح کے اطباء میں ایک زبردست اضطراب پیدا ہو گیا تھا ایک ذہنی رد عمل کسی ذاتی مفاد پر مبنی اقدام نہیں تھا ۔ بلکہ پورے ملک کے اطباء کیلئے خطرہ کا مسئلہ تھا ۔ آج سہارنپور میں نکلا تو کل پورے صوبہ میں اس نوٹس کی نقل پہنچ سکتی تھی یہی وجہ ہے کہ [illegible] میڈیکل اسٹور سہارنپور کو دیئے گئے اس نوٹس کا اثر پورے صوبہ میں محسوس کیا گیا ۔ اور ۳۰ دسمبر ۱۹۶۰ء کو میرٹھ میں منعقد ہونے والے یوم اجمل میں اس کی سب سے پہلی بازگشت پیدا ہوئی ۔ انڈین میڈیسن بورڈ یوپی کے وائس چیئرمین اور دیگر ممبران بورڈ کی موجودگی میں طریقہ کے نمائندہ اطباء نے اس نوٹس پر تشویش اور اضطراب کا اظہار کیا ۔ نہ صرف اس اقدام کی مذمت میں تجویز پاس کی گئی ۔ بلکہ اس سلسلے میں فوری اقدام کیلئے شفاء الملک حکیم احمد عثمانی صاحب چیئرمین بورڈ کی سرپرستی میں اور بورڈ کے کئی ممبران پر مشتمل ایک ایکشن کمیٹی کی تشکیل بھی عمل میں آ گئی ۔ اور جلد سے جلد اس سلسلے میں ضروری اور قانونی اقدام کرنے کی تلقین کی گئی

یوم اجمل کے اس اقدام کا اثر یہ ہوا کہ سہارنپور کے گرد و نواح میں اس مسئلہ پر تیزی سے غور و فکر ہونے لگا ۔ آخر [illegible] اور جرأت مند اطباء نے ایک رٹ الہ آباد ہائی کورٹ میں دائر کر دی ۔ اور اس کے علاوہ صوبہ کے دیگر علاقوں میں بھی مختلف [illegible] کی میٹنگ اور جلسے منعقد ہوئے ۔

بورڈ کے ممبران کا ایک وفد شفاء الملک حکیم احمد عثمانی صاحب کی قیادت میں وزیر اعلیٰ و سیکرٹری [illegible] سے ملا ہے ۔ سہارنپور میں بھی اسی طرح کا اقدام عمل میں آیا ہے ۔ انڈین میڈیسن بورڈ کے وائس چیئرمین شفاء الملک حکیم احمد عثمانی صاحب کے ایک گرامی نامہ سے پتہ چلا ہے کہ مرکزی طور پر بھی [illegible] وزیر صحت سے مل کر معاملات طے کئے جا رہے ہیں ۔ اگر صاحب موصوف کا [illegible] ہے یا وہ اس معاملہ میں دخل دینا پسند نہ کریں ۔ تو مقدمہ عدالت میں دائر کر دیا جائے ۔ اس سلسلہ میں ہماری کوششیں وزیر صحت کے یہاں [illegible] کی گئی ہے ۔ اور جواب کا انتظار کیا جا رہا ہے یقین کیا جاتا ہے کہ مستقبل قریب میں حسب ضرورت مناسب اور قانونی اقدامات کئے جائیں گے ۔ جیسا کہ اوپر کہا گیا ہے یہ فال نیک ہو ۔ لیکن ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم اس جدوجہد [illegible] جدوجہد کو ایک منظم شکل دے کر اپنے مسائل کو سلجھانے کی مہم کو مسلسل کریں جن ادویات کو قابل اعتراض قرار دیا گیا ہے ۔ ان کی فہرست بھی [illegible] معیار کا [illegible] انگریزی ادویات میں جو ہر صورت سے طب یونانی اور دیگر دیسی طبوں کی اپنی تحقیق شدہ اور دریافت کردہ ہیں ۔ لیکن انگریزی کارخانوں میں تیار ہو کے اور ایلوپیتھک میٹریا میڈیکا میں شامل ہونے کے سبب دیسی معالجین کیلئے ممنوع قرار دی گئی ہیں ۔ یہ ایک کھلی ہوئی بات ہے کہ طب یونانی کے دشمن [illegible] اور دیسی معالجین کے حق میں زیادہ سے زیادہ خطرناک صورت اختیار کرتے جا رہے ہیں ۔ اور دیسی معالجین کی معاشی فنی اور اقتصادی ناکہ بندی کرنے کے لئے یہ لوگ کھل کر میدان میں آ گئے ہیں ۔ اگرچہ یہ سب [illegible] تک معالجین کے ایجاد اور اختراع سے پر ہو رہا ہے ۔ لیکن ان کی [illegible] اختیارات کو کھلی [illegible] کا اظہار اور ان کی تحریری مقاصد کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کا ذمہ دار و جواب اپنے قومی رہنماؤں اور [illegible] ارباب اقتدار پر [illegible] رہا ہے ۔ اور یہ بات کسی سے ڈھکی چھپی نہیں ہے کہ مہاتما گاندھی جیسے عظیم انسان رہنما کے یہ [illegible] ان کے حقیقی ساتھی مسیح الملک حکیم اجمل خاں صاحب مرحوم اور اس کے بعد [illegible] کوشش کو [illegible] کر چکے ہیں ۔ یہ بات طاق نسیاں کی نذر ہو چکی ہے ۔ کہ اسی قومی حکومت کے ارباب اختیار میں سے بیشتر نے اجتماعی طور پر کھلا دیسی طب کی بقا و ترقی کیلئے ریزولیشن منظور کئے تھے ۔ اور [illegible] کے [illegible] کی [illegible] گاندھی جی اور ان کے ساتھی کے اقوال بھی [illegible] دیئے گئے ہیں ۔ اور مسیح الملک حکیم اجمل خاں مرحوم کی جدوجہد اور قربانیوں کو بھی تاریخ کے اوراق سے یکسر کالعدم کر دیا گیا ہے ۔ وہ لوگ جو کبھی دیسی طبوں کے محافظ اور نگران بننے کا دعویٰ کرتے تھے آج اسی دیسی طب کی بیخ کنی

اور تنہائی کے دور آ رہے ہیں۔ جن سے کبھی کوئٹ انڈیا کے نعرے لگائے جاتے تھے۔ آج اس کی مصنوعات دھڑلے سے لگایا جا رہا ہے۔ اور گھر کے علم و فن کو سمندر میں غرق کرنے کی تیاریاں کی جا رہی ہیں۔ قومی ترقی کی دوڑ میں اپنی ڈھال اور اپنا شن سب کچھ فراموش کر چکے ہیں۔

تیرہ سال تک دیسی معالجین کے سینہ میں عزت کے تمغے تھے اب فریاد بن کر مقدر ہو گئی۔ کل تک جو عورت سوتیلی ماں جیسا سلوک روا رکھا تھا۔ آج اس نے ڈائن بن کر اپنے بچوں کو کھانے کی تیاری شروع کر دی ہے۔ بلاشک و شبہ ایک خطرناک صورت حال ہے۔ اور آج ہمیں اسی خطرناک صورت حال کا مقابلہ کرنا ہے۔ آج کسی طرح سے اپنے حقوق طلب کرنے کا مسئلہ نہیں ہے بلکہ اپنی دینی حیثیت منوانے کا سوال ہے۔ اور اس کیلئے ایک باضابطہ اجتماعی جدوجہد کسی معقول نتیجے کا ذریعہ بن سکتی ہے۔

تیرہ سال تک ہم نے اپنے فن اور علم کے ساتھ جو بیرونی اور بے نیازی برتی ہے۔ یہ شمر کر ہمیں اس کے خلاف کمربستہ ہونے کا پیغام دیتی ہے زمانہ کے ورثہ کے خلاف ہم جن چیزوں کو اپنا پیدائشی حق اور وراثت سمجھ کر اپنے آپ میں کھوئے ہوئے سمار رہے ہیں۔ آج وہ چیزیں ہمارے خود اعتماد کا منہ چڑھا رہی ہیں۔ اور حالانکہ طور پر ہمارے حق اعتبار سے باہر کی جا رہی ہیں یہ وقت ہے۔ کہ ہم اپنے فن اور علم کی عظمت کے تحفظ کے لئے ایک فیصلہ کرنے اٹھیں۔ اور اپنی قومی حکومت کو اپنی زندگی اور ضرورت کا احساس دلائیں۔ دیسی طب کے لئے آسان اور کامیاب رکارٹ نکالنے سے اب کوئی فائدہ نہ ہوگا۔ جب تک دیسی معالجین کو ایک "زندہ اور جاندار حقیقت" نہ منوایا جاوے۔ اسی طرح ایلوپیتھک ڈاکٹروں اور دیسی معالجین کے درمیان امتیاز ختم نہیں ہو سکتا۔ بلکہ یہ خلیج اور بڑھے گی۔ انڈین میڈیسن بورڈ پنجاب کے ممبران، آل انڈیا یونانی طبی کانفرنس کے ارکان اور اجمل میموریل کمیٹی کے ذمہ داران ایک باضابطہ جدوجہد کا آغاز کر رہے ہیں۔ اور یہ جدوجہد آپ کے مکمل تعاون اور صحیح حمایت کی محتاج ہے۔ اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کا فن آپ کے ملک میں ایک صحیح پوزیشن اختیار کرے۔ اور آپ کے حقوق بھی کم از کم اتنے ہی ہوں جتنے کہ ایلوپیتھ معالجین کے مساوی ہوں۔ تو اس جدوجہد میں پوری لگن اور جانفشانی کے ساتھ شریک ہو جائیے۔ اپنے اپنے حلقوں میں ان جماعتوں کی جانب سے کئے گئے مطالبات کو دہرائیے۔ اور اپنے تائیدات کی اطلاع دیجئے۔ اس سلسلہ میں مزید معلومات بھی آپ ان اداروں سے حاصل کر سکتے ہیں۔

انڈین فارماکوپیا میں شامل ہو کر اطباء یونانی و وید صاحبان کیلئے

شجر ممنوعہ

قرار پانے والی دیسی ادویات کی فہرست

اکش۔ اکونائٹ۔ اخروٹ۔ ایلسٹونیا۔ ایلوئیم۔ پچھ واشنڈ۔ استاسوس۔ آرنیکا۔ بناک منڈ۔ آورنی مسٹرڈ سیڈز۔ دھتورہ۔ اسوگندھا۔ ایلان۔ بیلاڈونا کی جڑ۔ بیلاڈونا کا پودا۔ باکب۔ بنزوئس۔ بروکس۔ کالا کیتھو۔ کیمفر۔ کرانڈس کیلکیم۔ کارڈومے۔ کارڈیم فروٹ۔ کاشیا سالم۔ کاشیا فروٹ۔ کاشیا سلوٹ۔ چیرائتہ۔ کچلہ۔ کولبرادم۔ کوکونٹ آئل۔ کوچکیو بیرڈ۔ کوپر سلفیٹ۔ کوریسڈر۔ کیونز دالہ۔ دھتورہ ہرب۔ ڈائیکوٹ بائنڈ ڈکٹو میا ستہ۔ ڈراسٹرا دورن نیل۔ ایکسٹریکٹ ایپوز۔ ایکسٹریکٹ ... فرانش اوشنج بیل۔ فرانسس لیمن۔ جیلاٹین۔ زنجبیل۔ ... بنی۔ ہیمیڈیسمس۔ ہائیڈرو کوٹائپائیڈز۔ ہائیوسمس۔ آئرن۔ اسپغول۔ اسپغول کی بھوسی۔ کالادانہ۔ کالیگنلھر۔ کتو۔ کرچی۔ لیمن۔ لانگ کیولن۔ لینڈ۔ لینمنٹ آف کیمفر۔ لینڈرز آئل۔ مربا بیا۔ ... آرٹیشیا۔ ورسٹو تو چیا۔ آرجنٹ۔ ادلیم اجوائن۔ ادلیم نیم۔ پیلوز کالادانہ۔ کیموڈینس۔ پنیرباد۔ راولفیا۔ موہری چیادم۔ کریالا۔ شہدو بیٹا۔ پالس ڈیج۔ انڈین ہیمپ۔ لال مرچ۔ کیپ ... کتھو۔ دار چینی۔ اندرجو۔ زعفران۔ گیری۔ تو بلیا ہرب۔ کوکونٹ آئل۔ سناکے لیور۔ ہیرب آف وسانکا۔ وسانکا۔ مجیٹھ۔ دالمینی اصل دیسی پر لیکن دوسری صورت دے کر انڈین فارماکوپیا میں شامل کر لی گئی ہیں۔

کیمفر آئل۔ سنکونا۔ ستائی لیف آئل۔ کمپاونڈ ایمفوزن آف چرائتہ۔ کنسٹریڈ سنانن واٹر۔ ڈائلوٹ سلفیورک ایسڈ۔ ڈرائی ایکسٹریکٹ آف دھتورہ سیڈ۔ ڈرائی ایکسٹریکٹ آف نکس وامیکا۔ ایکسٹریکٹ آف کنابس۔ لینمنٹ آف آئنت مول۔ لیکویڈ ایکسٹریکٹ آف اشوکا۔ لیکویڈ ایکسٹریکٹ آف اسوگندھا۔ لیکویڈ ایکسٹریکٹ آف اماپان۔ لیکویڈ ایکسٹریکٹ آف بیل۔ لیکویڈ ایکسٹریکٹ آف بیلاڈونا۔ لیکویڈ ایکسٹریکٹ آف چیاقسنس۔ لیکویڈ ایکسٹریکٹ آف کولچیکم۔ لیکویڈ ایکسٹریکٹ آف دھتورہ ہرب۔ لیکویڈ ایکسٹریکٹ آف آرجنٹ۔ لیکویڈ ایکسٹریکٹ آف لیور۔ لیکویڈ ایکسٹریکٹ آف کرچی۔ لیکویڈ ایکسٹریکٹ آف نکس وامیکا۔ لیکویڈ ایکسٹریکٹ آف پنرناوا۔ لیکویڈ ایکسٹریکٹ آف ہائیوسائمس۔ لیکویڈ ایکسٹریکٹ آف راولفیا۔ لیکویڈ ایکسٹریکٹ آف سنا۔ لیکویڈ ایکسٹریکٹ سٹرامونیم

[illegible]

اطباء کمشنری میرٹھ کے وفد کی چیف منسٹر یوپی سے ملاقات

اطباء و بہی خواہان فن کو یہ معلوم ہو کر مسرت ہوگی کہ ۱۰ جنوری کو اطباء کمشنری میرٹھ کے ایک وفد نے جناب شفاء الملک حکیم نا
صاحب ظہیری صدر اجمل میموریل کمیٹی یوپی کی سرکردگی میں آنریبل چیف منسٹر و منسٹر آف ہیلتھ یوپی سے ملاقات کی اور اپنے بنیادی حقوق کے تحفظ
اپنے مطالبات پیش کئے۔ چیف منسٹر موصوف ان دنوں میرٹھ ایک عوامی دورے پر تشریف لائے تھے اور باوجود مصروفیت کے موصوف نے وفد
ے اطباء کا خیر مقدم کیا۔ آپ نے اطباء کے مطالبات بغور سننے کے بعد فرمایا کہ بہتر ہو اگر وفد کے ارکان کسی دوسرے وقت لکھنؤ تشریف
زحمت گوارا فرمائیں تاکہ ان مسائل پر پوری توجہ اور ہمدردی کے ساتھ نہ صرف غور ہی کیا جاسکے بلکہ کوئی مناسب عملی کارروائی بھی کی جا
چیف منسٹر موصوف نے ہندوستانی طریقۂ علاج کی ذاتی حمایت اور پسندیدگی کا بھی اظہار کیا اور آئندہ بھی اپنی حمایت کا یقین دلایا۔

اس وفد میں جناب حکیم ناظر حسن صاحب شمیم ممبر بورڈ آف انڈین میڈیسن یوپی و پرنسپل طبابت طبیہ کالج سہار
اور جناب حکیم مفتی محمد حامد میاں جنرل سکریٹری یوپی طبی کانفرنس ضلع مظفر نگر اور یوپی کے مختلف اضلاع کے اطباء اور بہی خواہان طب شام

یوپی کے مقتدر اطباء کا وفد پنڈت نہرو اور دوسرے ذمہ دار رہنماؤں سے ملاقات کر

اطباء یوپی کے بنیادی حقوق کے تحفظ کیلئے خاص طور پر ڈرگ ایکٹ کے سلسلے میں پیش آمدہ مصائب کے علاج کیلئے یو
مخصوص اور لیڈنگ اطباء و بہی خواہان کا ایک ڈیلیگیشن آئندہ ماہ مارچ میں صدر جمہوریہ ہند ڈاکٹر راجندر پرشاد، وزیر اعظم
جواہر لال نہرو کی خدمت میں حاضر ہو رہا ہے۔ وفد کے اراکین اسی دورے میں ہند کے وزیر صحت ڈی پی کرمارکر، پلاننگ کمیشن
معزز ممبران اور ارکان پارلیمنٹ سے بھی ملاقات کرینگے اور ان کے سامنے اطباء کی موجودہ مشکلات اور بنیادی حقوق کے تحفـ
مسئلہ پیش کرینگے۔ تمام اطباء اور بہی خواہان فن سے درخواست ہے کہ از راہ ہمدردی فن وہ اپنے حلقہ اثر سے کم از کم ایک
کا انتخاب کرکے وفد کے کنوینر کو ان کے نام کی اطلاع ۲۸ فروری تک روانہ کردیں تاکہ ڈیلیگیشن میں شامل ہونے والے حضرات
فہرست میں اس نام کا اندراج ہو سکے اور آئندہ تفصیلات سے آگاہی بھی عمل میں لائی جاسکے۔
خط و کتابت اس پتہ پر کیجئے:- **کنوینر طبی ڈیلیگیشن، حکیم شاہ نصیر الدین روڈ، باب الشفاء میرٹھ**

بقیہ صفحہ

لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف بلاڈونا - لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف وساکا - آئل
آئل آف کلوو - آئل آف سنافن - آئل آف یوکلپٹس - آئل آف جیر
پنتھا لیپ - آئل آف پودینہ - سیرپ آف جنجر - سیرپ آف لیمن - سیرپ ا
آف سنا - پنسل فرنگ - مرکری - بسٹر - ڈائل نیم - آئل لونگ - نکس وامیکا - ٹنکچر
[illegible] واٹر - پاؤڈر آف البسیا - پاؤڈر آف بلاڈونا - پاؤڈر آف جیلاپ - [illegible]
[illegible] - پاؤڈر - کلوروڈ - بیری - بیلاڈونا - پیپرمنٹ - [illegible]
سنا - سانٹونین - مرکیورک [illegible]
[illegible] - سفید موم - [illegible] - پیلا موم -

اطباء یوپی سے اپیل

۳۱ دسمبر کو یوم اجمل کے جلسہ عام میں منظور شدہ تجویز کے مطابق
حکیم اجمل خاں میموریل یونانی ہاسپٹل قائم کرنے کے پروگرام پر عمل درآمد
شروع کرنے کیلئے ایک آرگنائزیشن کمیٹی تشکیل دی جارہی ہے جس میں ہر ضلع
کا ایک نمائندہ شامل کیا جائیگا آپ بھی اپنا نمائندہ چنکر نام ارسال کیجئے
سکریٹری حکیم اجمل خاں میموریل کمیٹی باب الشفاء میرٹھ۔

اصلی شہد آنکھوں میں لگانا مقوی بصر ہے



جناب شفاء الملک حکیم محمد ناصر الدین ظہیری صاحب صدر حکیم اجمل خاں میموریل کمیٹی یوپی میرٹھ سے آنریبل پریسیڈنٹ گورنمنٹ آف انڈیا ملاقات فرما رہے ہیں



... اتحاد اور یک جہتی کی اشد ضرورت ہے ۔



رسالہ الشفاء
ہمارے قدیم و جدید مربی و سرپرست
دیسی طبوں کے محسن اعظم
آنریبل صاحب
وزیر گورنر بہادر
محکمہ حفظان صحت
یو۔ پی
آنریبل صاحب
چیرمین بہادر
بورڈ آف انڈین میڈیسن
یو۔ پی
ممبران طبی بورڈ شفائی دواخانہ میرٹھ
شفائی دواخانہ میرٹھ کے طبی افسران کا نہایت قیمتی مشورہ اگر آپ
مفت حاصل کرنا چاہتے ہیں تو اپنے حالات لکھ کر بھیجئے ہمارا
طبی بورڈ جس کے ممبران فن طب کے سرآوردہ اور ماہرین فن ہیں
تجربہ کار مستند اطبا ہیں آپکو دوائیں تجویز کر دینگے

آل انڈیا یونانی طبی کانفرنس

۲۴ جنوری ۱۹۷۱ء کو آل انڈیا یونانی طبی کانفرنس کی ورکنگ کمیٹی کی ایک ضروری میٹنگ ہوئی جس میں آل انڈیا کا سالانہ اجلاس ماہ اپریل ۱۹۷۱ء کے آخر یا بعد بنارس میں منعقد کرنے کی تجویز منظور کر لی گئی ہے۔ جیسے خلاق الملک حکیم عبداللطیف صاحب نے اس جلسہ کی صدارت قبول کی۔ بنارس یونانی طبی کانفرنس سے متعلق آل انڈیا یونانی طبی کانفرنس کو آئندہ سالانہ اجلاس بنارس میں منعقد کرنے کی دعوت دی تھی جسے یو۔پی یونانی طبی کانفرنس نے اپنے حالیہ گورکھپور میں منظور کر لیا تھا۔

ورکنگ کمیٹی نے اپنی ایک روزہ میٹنگ میں پنجاب کی یونانی طبی کانفرنس اور یونانی طبی کانفرنس کے اختلافات پر غور کرکے پانچ افراد پر مشتمل ایک سب کمیٹی مقرر کرنے کی تجویز منظور کی ہے۔ یہ سب کمیٹی پنجاب کی دونوں یونانی جماعتوں کے اختلافات دور کرکے ان کے درمیان اتحاد و اتفاق پیدا کرنے کی تدبیر پر غور کرے گی۔

فیملی پلاننگ

اس میٹنگ میں ورکنگ کمیٹی نے فیملی پلاننگ سے متعلق بھی ایک تجویز منظور کرتے ہوئے ملک میں بڑھتی ہوئی آبادی پر اظہار تشویش کیا۔ اس سلسلہ میں کمیٹی نے اپنی تجویز میں کہا کہ یہ میٹنگ فیملی پلاننگ کے ایسے طریقوں کو پسند کرتی ہے۔ جو اخلاقی قدروں اور اصول صحت کو پامال نہ کرتے ہوں اور بالکل صحیح ہوں۔

ایک اور تجویز میں ہندوستان کی تمام ریاستی حکومتوں سے درخواست کی گئی ہے۔ وہ ڈرگس ایکٹ میں گذشتہ سال پارلیمنٹ کی منظور کردہ ترمیم کے مطابق تمام دیسی معالجین کو رجسٹرڈ میڈیکل پریکٹیشنر تسلیم کریں۔ تاکہ انہیں اپنی پریکٹس میں کسی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

میڈیکل سائنسز کا انسٹی ٹیوٹ
ملکہ الزبتھ نے رسم افتتاح ادا کی

نئی دہلی۔ ملکہ الزبتھ ثانی نے جس ۲۰ جنوری کو آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز کی پانچ منزلہ عمارت کی رسم افتتاح ادا کی۔ انسٹی ٹیوٹ کی صدر راجکماری امرت کور سابق وزیر صحت حکومت ہند نے اس موقع پر اپنی تقریر میں کہا کہ یہ ادارہ ایشیا میں اپنی نوعیت کا واحد انسٹی ٹیوٹ ہے جہاں صرف ہندوستان کے ہی طلباء کو طب کی اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے میں سہولت بلکہ دوسرے ملکوں کے طلباء کو بھی یہاں آنے میں کشش محسوس ہو گی۔

پیغام

عالیجناب حکیم بی۔ این شرما صاحب

جنرل سکریٹری آل انڈیا یونانی طبی کانفرنس دہلی

ہمارے رفیق اور ہندوستان کے نامور طبیب جناب شفاء الملک حکیم محمد نصراللہ ین صاحب ظہیری ایک مدت سے ہندوستانی طب کے مسائل اور حقوق سے نہایت پرجوش اور پرخلوص طریقہ سے دلچسپی لے رہے ہیں برطانوی حکومت کے زمانہ میں انہوں نے اطباء کی آواز کو بہت دور تک پہنچایا۔ اور ان کی کوششیں کافی حد تک کارگر ہوئیں۔ آیورویدک اور یونانی طبی کانفرنس اور طبیہ کالج دہلی اور ہندوستان کے دوسرے طبی اداروں اور طبیبوں کی جماعتی تنظیم کیلئے انہوں نے جیسی خاموش اور کارگر خدمات انجام دیں وہ اطباء سے پوشیدہ نہیں۔

برطانوی حکومت نے موصوف کی پبلک اور طبی خدمات کے اعتراف اور قدردانی میں فنی خطاب "شفاء الملک" سے نوازا اور حکیم صاحب عرصہ تک آپ صوبہ یوپی کی طبی کونسل "بورڈ آف انڈین میڈیسن" کے نامزد رکن رہے آپ نے بورڈ میں اور بورڈ سے باہر فرائض ممبری کو بڑی خوبی اور سرگرمی سے انجام دیا۔ فن اور اہل فن کا معاملہ جب بھی پیش آیا سینہ سپر ہو کر ہمیشہ طبی حقوق اور طبیبوں کی جماعتی بقا کیلئے انتہائی جدوجہد فرمائی۔ ہندوستان کے نامور طبیب اعظم اور سیاسی رہنما حضرت مسیح الملک حکیم محمد اجمل خانصاحب مرحوم! جنہوں نے اپنے وطن کی آزادی اور ہندو مسلم اتحاد کے لئے ایثار و قربانی کرکے جو مثال قائم کی جناب ظہیری صاحب نے ان کی یاد تازہ کرنے کیلئے حکیم اجمل خاں میموریل کمیٹی قائم کرکے نہایت بابرکت اور اطباء کی بیداری کیلئے قابل تحسین فنی فریضہ ادا کیا نیز آپ نے طبی جریدہ حامی الشفاء کی سرپرستی قبول کر کے وقت کی ایک اہم ضرورت کو پورا کیا ہے خدا آپ کے عزائم میں مدد فرمائے اور اس رسالہ کو عمر دوام نصیب کرے۔

حکیم صاحب موصوف آل انڈیا یونانی طبی کانفرنس کی ورکنگ کمیٹی کے عرصہ سے سرگرم رکن ہیں۔ میں ان کی طبی سوجھ بوجھ پر اعتماد اور بھروسہ رکھتا ہوں آشا ہے کہ حکیم صاحب کی یہ سب کوششیں زیادہ سے زیادہ کامیاب ہوں اور طبیبوں کو ایک متحدہ پلیٹ فارم پر جمع کریں موجودہ طب دشمن حالات میں ہمیشہ سے زیادہ اتحاد اور یکجہتی کی اس وقت ضرورت ہے۔

جنتری رمضان المبارک سنہ ۱۳۸۰ھ نبوی

مرتبہ:- جناب شفاء الملک حکیم محمد ناصر الدین صاحب آنریری صدر حکیم اجمل خاں میموریل کمیٹی یوپی

مصدقہ:- حضرت مولانا مفتی کفایت اللہ صاحب رح دہلوی
حضرت مولانا قاری محمد اسحاق صاحب رح میرٹھی

تم پر ایک مہینہ آرہا ہے۔ جو بہت بڑا اور بہت مبارک مہینہ ہے۔ اس مہینہ میں ایک رات (شب قدر) ہے۔ جو ہزار مہینوں سے بڑھ کر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس مہینے کے روزے کو فرض اور اس کے رات قیام (یعنی تراویح) کو باعث ثواب بنایا ہے۔ حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

اوقات افطار در دہلی، وقت عشاء [illegible]

رمضان المبارک	تاریخ انگریزی	دن	انتہائی سحری گھنٹہ	انتہائی سحری منٹ	وقت افطار گھنٹہ	وقت افطار منٹ	وقت عشاء گھنٹہ	وقت عشاء منٹ
۱	۱۷	جمعہ	۵	۳۷	۶	۱۴	۷	۳۶
۲	۱۸	شنبہ	۵	۳۷	۶	۱۵	۷	۳۷
۳	۱۹	یکشنبہ	۵	۳۷	۶	۱۵	۷	۳۷
۴	۲۰	دوشنبہ	۵	۳۶	۶	۱۶	۷	۳۸
۵	۲۱	سہ شنبہ	۵	۳۵	۶	۱۷	۷	۳۹
۶	۲۲	چہارشنبہ	۵	۳۴	۶	۱۸	۷	۴۰
۷	۲۳	پنجشنبہ	۵	۳۳	۶	۱۹	۷	۴۱
۸	۲۴	جمعہ	۵	۳۲	۶	۲۰	۷	۴۲
۹	۲۵	شنبہ	۵	۳۱	۶	۲۰	۷	۴۳
۱۰	۲۶	یکشنبہ	۵	۳۰	۶	۲۱	۷	۴۴
۱۱	۲۷	دوشنبہ	۵	۲۸	۶	۲۲	۷	۴۴
۱۲	۲۸	سہ شنبہ	۵	۲۷	۶	۲۳	۷	۴۵
۱۳	یکم مارچ	چہارشنبہ	۵	۲۶	۶	۲۳	۷	۴۵
۱۴	۲	پنجشنبہ	۵	۲۵	۶	۲۳	۷	۴۵
۱۵	۳	جمعہ	۵	۲۴	۶	۲۳	۷	۴۵

رمضان المبارک	تاریخ انگریزی	دن	انتہائی سحری گھنٹہ	انتہائی سحری منٹ	وقت افطار گھنٹہ	وقت افطار منٹ	وقت عشاء گھنٹہ	وقت عشاء منٹ
۱۶	۴	شنبہ	۵	۲۳	۶	۲۴	۷	۴۶
۱۷	۵	یکشنبہ	۵	۲۲	۶	۲۴	۷	۴۷
۱۸	۶	دوشنبہ	۵	۲۱	۶	۲۵	۷	۴۷
۱۹	۷	سہ شنبہ	۵	۲۰	۶	۲۶	۷	۴۸
۲۰	۸	چہارشنبہ	۵	۱۹	۶	۲۷	۷	۴۹
۲۱	۹	پنجشنبہ	۵	۱۸	۶	۲۷	۷	۴۹
۲۲	۱۰	جمعہ	۵	۱۷	۶	۲۸	۷	۵۰
۲۳	۱۱	شنبہ	۵	۱۶	۶	۲۹	۷	۵۱
۲۴	۱۲	یکشنبہ	۵	۱۵	۶	۲۹	۷	۵۱
۲۵	۱۳	دوشنبہ	۵	۱۴	۶	۳۰	۷	۵۲
۲۶	۱۴	سہ شنبہ	۵	۱۲	۶	۳۱	۷	۵۳
۲۷	۱۵	چہارشنبہ	۵	۱۱	۶	۳۱	۷	۵۳
۲۸	۱۶	پنجشنبہ	۵	۱۰	۶	۳۲	۷	۵۴
۲۹	۱۷	جمعۃ الوداع	۵	۸	۶	۳۳	۷	۵۵
۳۰	۱۸	شنبہ	۵	۷	۶	۳۴	۷	۵۵

مقامات ذیل کا طلوع و غروب میرٹھ سے پہلے

نام شہر	منٹ	نام شہر	منٹ
علی گڑھ	۳	لکھنؤ	۱۲
آگرہ	۴	فیض آباد بریلی	۱۳
اٹاوہ	۵	بہرائچ	۱۵
فرخ آباد	۷	الہ آباد	۱۶
کانپور	۱۰	بنارس	۲۱

مقامات ذیل کا طلوع و غروب میرٹھ کے بعد

نام شہر	منٹ	نام شہر	منٹ
دہلی حیدرآباد دکن	۲	سہارنپور کرنال	۱
مرادآباد	۳	جلندھر منٹگمری	۱
انبالہ ڈیرہ	۴	ہانسی حصار	۱
بھوپال	۴	اجمیر جیسلمیر	۱۳
دیوبند	۱	لاہور	۱۴